مولانا محمد اکرم جمیل صاحب کو دوہرا صدمہ

جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے سینئر ترین اساتذہ میں سے حضرت مولانا محمد اکرم جمیل صاحب کے والد محترم جناب حاجی دوست محمد صاحب زندگی کی 103 بہاریں دیکھنے کے بعد مورخہ 26 جنوری کو اس دنیائے فانی سے رخصت ہوگئے۔إنا للہ وإنا إلیہ راجعون۔مرحوم اپنے گاؤں (چک نمبر 115 مراد۔منڈی چشتیاں) کے نمبردار تھے۔انتہائی خلیق،ملنسار،کشادہ دل اور بڑے ظرف والے غریبوں کے ہمدرد و غم گسار انسان تھے۔اور سب سے بڑھ کر یہ کہ طاقت کے باوجود مخالف سے انتقام نہیں لیتے تھے۔بلکہ اکثر اوقات ان سے صرفِ نظر کر لیا کرتے تھے۔جس کی وجہ سے اہل علاقہ ان کی وفات پہ غم میں ڈوبے ہوئے تھے اور ان کی تعریف میں رطب اللسان تھے۔اللھم اغفرلہ وارحمہ۔

مرحوم کیلئے یہی بڑا اعزاز تھا کہ مرنے کے بعد اپنے پرائے سب ان کی نیکی،تقویٰ اور پرہیزگاری کی گواہی دے رہے تھے۔جہلم سے رئیس الجامعہ کی سرکردگی میں اساتذہ اور طلبہ نے ان کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔مرحوم کے بیٹوں کی خواہش پر ان کی نماز جنازہ حافظ عبدالحمید نے پڑھائی۔

مولانا محمد اکرم جمیل صاحب ابھی والد مرحوم کے صدمہ سے نڈھال تھے کہ تین روز بعد کامونکی میں حضرت مولانا حبیب الرحمٰن یزدانی شہیدؒ کی والدہ محترمہ - جو کہ ان کی خوش دامن تھیں۔ وہ بھی مختصر علالت کے بعد وفات پا گئیں۔إنا للہ وإنا إلیہ راجعون ۔دعا ہے کہ اللہ رب العزت مولانا محمد اکرم جمیل صاحب اور ان کے خاندان کو پے در پے صدمات پہ صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔مرحومین کو غریق رحمت کرے۔آمین۔ ادارہ ''حرمین'' جامعہ اور مقامی جماعت ان کے غم میں برابر کی شریک ہے اور ان کی بلندیٔ درجات کیلئے دعا گو ہے۔

مولانا عبدالعظیم انصاری قصوری کا سانحۂ ارتحال

مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ممتاز بزرگ رہنما حضرت مولانا عبدالعظیم انصاری صاحب گزشتہ دنوں انتقال فرما گئے۔إنا للہ وإنا إلیہ راجعون۔مرحوم اپنی متحرک اور فعال شخصیت کی وجہ سے جماعتی حلقوں میں احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔جماعتی تاریخ پر مرحوم کی گہری نظر تھی۔جب بھی کوئی عالم